Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ اکبر کے فلک بوس نعروں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے درمیان

جماعتِ احمدیہ کا بیاسیواں مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ انابت الی اللہ کی مخصوص روایات کے ساتھ شروع ہوگیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور وجد آفریں افتتاحی خطاب اور پُرسوز اجتماعی دعا

جنوب مشرقی ایشیا، مشرقِ وسطی، افریقہ، یورپ اور امریکہ کے ایک درجن سے زائد ممالک کی احمدیہ جماعتوں کے نمائندہ وفود اور دیگر کثیر التعداد احباب کی شرکت

افتتاحی اجلاس میں ہزاروں ہزار پُرشوق سامعین کے ولولۂ عشق کا پُرکیف منظر۔ نصرتِ الٰہی اور آسمانی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا درخشندہ ثبوت

ربوہ ——— عیدالاضحی کے اگلے روز یعنی ۱۱ ذوالحجہ ۱۳۹۴ ہجری (مطابق ۲۶ فتح ۱۳۵۳ ہجری شمسی — ۲۶ دسمبر ۱۹۷۴ء) بروز جمعرات بوقت دس بجے صبح اَللّٰہُ اَکْبَر کے فلک بوس نعروں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے درمیان جماعتِ احمدیہ کا بیاسیواں مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ انابت الی اللہ کی مخصوص روایات کے ساتھ شروع ہوگیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نہایت ایمان افروز روح پرور اور وجد آفریں افتتاحی خطاب اور اجتماعی دعا سے جلسہ کا افتتاح فرمایا۔

حضور کے افتتاحی خطاب سے قبل وسیع و عریض جلسہ گاہ پاکستان کے کونے کونے سے آئے ہوئے ہزاروں ہزار پُرشوق سامعین نیز جنوب مشرقی ایشیا، مشرقِ وسطی، یورپ اور امریکہ کے ایک درجن سے زائد نمائندہ وفود اور بیرونی ممالک سے اپنے طور پر تشریف لانے والے کثیر التعداد احباب سے پُر ہو چکی تھی۔ افتتاحی اجلاس میں گزشتہ سالوں کی نسبت کہیں زیادہ تعداد میں آئے ہوئے ہزاروں ہزار پُرشوق سامعین کے ولولۂ عشق کا پُرکیف منظر قابلِ دید تھا اور رُوحوں پر وجد کی کیفیت طاری کرنے کا موجب ثابت ہو رہا تھا اور اس امر کا ایک درخشندہ ثبوت پیش کر رہا تھا کہ بحمداللہ تعالیٰ ابتلاؤں میں بھی یہ خدائی جماعت اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے نت نئے جلوے مشاہدہ کرتی چلی آرہی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے حق میں اپنی غیر معمولی تائید و نصرت اور اپنی معیت کا ثبوت دیتا چلا آرہا ہے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

افتتاحی اجلاس میں پاکستان کے دور و نزدیک علاقوں سے آنے والے ہزاروں ہزار احباب اور اپنے طور پر بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے کثیر التعداد احباب کے علاوہ بیرونی ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کے نمائندہ وفود میں سے **انڈونیشیا** کے مکرم مولانا عبدالواحد صاحب سماٹری، مکرم خلیل احمد صاحب، مکرم عبدالرحیم غنی صاحب، مکرم بادلہ حنفی صاحب، مکرم شافعی باتوا صاحب، اور بریگیڈیئر جنرل اکرم احمد صاحب۔ **آسٹریلیا** کے مکرم عبداللہ ولیم آر کائل صاحب۔ **ماریشس** کے مکرم بشیر محمود صاحب، مکرم یوسف تیجو صاحب، اور مکرم حاجی علی حسن بجیلو صاحب۔ **ممالک مشرقِ وسطی** کے مکرم السید منیر الحصنی صاحب، مکرم عبدالغنی صاحب، اور مکرم مسعود احمد ہاشمی صاحب۔ **یوگوسلاویہ** کے مکرم زبینل عثمان صاحب۔ **سویڈن** کے مکرم سیف الاسلام محمود ارکسن صاحب اور شعیب موسیٰ صاحب۔ **ناروے** کے مکرم نور احمد بولستاد صاحب۔ **ڈنمارک** کے مکرم عبدالسلام میڈسن صاحب۔ **ہالینڈ** کے مکرم رفیق راول دیبر صاحب اور مکرم عبدالعزیز جمن بخش صاحب۔ **ریاستہائے متحدہ امریکہ** کے مکرم عبدالرحیم ظفر صاحب، مکرم حسان حکیم صاحب، مکرم علی رضا صاحب، مکرم حبیب محمد شفیق صاحب، مکرم عبدالسمیع خالق صاحب، مکرم محمد صادق صاحب، مکرم بلال عبدالسلام صاحب، مکرم احمد بشیر صاحب، مکرم یحیٰ عبدالغنی صاحب، مکرم حسن عفو عبدالعزیز صاحب اور مکرم عبدالعزیز سعید صاحب کو شریک ہو کر حضور کے روح پرور افتتاحی خطاب سے مستفیض ہونے اور اجتماعی دعا میں شرکت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ علاوہ ازیں مغربی جرمنی کی ایک، ماریشس کی دو اور امریکہ کی نو خواتین بھی ہزارہا میل کا سفر کر کے اپنے اپنے ملک کی لجنات اماء اللہ کے نمائندوں کی حیثیت سے ربوہ تشریف لائی ہوئی ہیں۔ خواتین کے جلسہ میں شریک ہو کر حضور ایدہ اللہ کے افتتاحی خطاب سے وہ بھی فیضیاب ہوئیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۳۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۲ ذوالحجہ ۱۳۹۴ھ ۔ ۲۷ فتح ۱۳۵۳ ہش ۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۹۶

مہمانوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کی خوشکن رفتار

۲۴ دسمبر کی شام کو سالِ گزشتہ کی نسبت دس ہزار کا اضافہ

امسال جلسہ سالانہ سے قبل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی بشارت کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں پہلے ہی اس توقع کا اظہار فرما دیا تھا کہ امسال بفضل اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ پر مہمان پہلے کی نسبت زیادہ تعداد میں تشریف لائیں گے۔

سو الحمدللہ ثم الحمدللہ امسال احباب جماعت جلسہ سے کئی روز پہلے ہی سے حسبِ الہامی انداز میں آنا شروع ہوئے اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ ۲۴ دسمبر ۱۹۷۴ء کی شام کو لنگر خانوں سے استفادہ کرنے والے مہمانوں کی تعداد میں گزشتہ سال اسی تاریخ کی تعداد کے بالمقابل دس ہزار افراد سے بھی زیادہ کا اضافہ ہوا۔ چنانچہ ۲۳ اور ۲۴ دسمبر (باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمائیں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماعی دعا میں شریک ہونے کی سعادت بھی ان کے حصہ میں آئی۔ بیرونی ممالک کے یہ سب بھائی اور بہنیں دینی ذوق وشوق اور ولولۂ عشق سے سرشار ہو کر جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہونے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔
گھانا، نائیجیریا اور بعض دوسرے ممالک کے وفود بھی ۲۶ دسمبر کی رات کو ربوہ پہنچ گئے ہیں۔

لوائے پاکستان اور لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب

ہر چند کہ افتتاحی اجلاس صبح نو بجے کے بعد شروع ہونا تھا لیکن احبابِ جماعت نے صبح ۸ بجے سے ہی جلسہ گاہ میں پہنچنا شروع کر دیا تھا چنانچہ نو بجے تک جب سٹیڈیم کی طرز پر بنی ہوئی نہایت وسیع و عریض جلسہ گاہ خاصی حد تک پُرشوق سامعین سے پُر ہو گئی تو اسٹیج کی دائیں جانب مقررہ جگہ پر محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے پاکستان کا قومی پرچم لہرایا۔ اس دوران جملہ سامعین احتراماً کھڑے رہے۔ جونہی پاکستان کا قومی پرچم فضا میں بلند ہوا سامعین نے والہانہ انداز میں "پاکستان زندہ باد" کے پُرجوش نعرے بلند کئے۔ بعدہٗ اسٹیج کی بائیں جانب لوائے احمدیت لہرانے کی سعادت مشرقِ وسطی کے ہمارے بزرگ احمدی بھائی محترم السید منیر الحصنی صاحب کے حصہ میں آئی۔ اِس دوران بھی جملہ سامعین احتراماً کھڑے رہے اور جب لوائے احمدیت فضا میں بلند ہوا تو انہوں نے "احمدیت زندہ باد" کے پُرجوش نعرے لگائے۔

حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمانے کی غرض سے ساڑھے نو بجے قصرِ خلافت سے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ جونہی حضور نے اسٹیج پہ قدم رکھا ہزاروں ہزار پُرشوق سامعین نے احتراماً کھڑے ہو کر حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور نے اسٹیج پر تشریف لانے کے بعد جملہ حاضرین کو مخاطب کر کے بلند آواز سے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہا۔ اِس کے جواب میں جلسہ گاہ کی فضا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کی ہزاروں آوازوں سے گونج اُٹھی۔ حضور نے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد ۱۵ منٹ تک توقف فرمایا کیونکہ ابھی وقت ربوہ پہنچنے والے بےشمار احباب حضور ایدہ اللہ کے افتتاحی خطاب سے مستفیض ہونے کی غرض سے تیز تیز قدم اُٹھاتے ہوئے جلسہ گاہ کی جانب کھنچے چلے آ رہے تھے۔ اِس دوران حضور نے ہر سمت سے جوق در جوق تشریف لانے والے احباب کو وقار کے ساتھ دعائیں کرتے ہوئے آنے کی ہدایت فرمائی اور جلسہ گاہ میں بیٹھے ہوئے احباب کو بھی ہدایت فرمائی کہ وہ بھی دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں مصروف رہیں تاکہ ان کے دوسرے بھائی بھی جلد تر جلسہ گاہ میں پہنچ کر ان سے آملیں۔

جب سب احباب جلسہ گاہ میں پہنچ گئے اور جلسہ گاہ ہزاروں ہزار پُرشوق سامعین کے ولولۂ عشق کا پُرکیف منظر پیش کرنے لگی تو پونے دس بجے حضور ایدہ اللہ کی زیرِ ہدایت افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نے کی بعدہٗ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریکِ جدید نے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پُرمعارف منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا جس میں یہ شعر بھی شامل تھا ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

حضور ایدہ اللہ کا روح پرور افتتاحی خطاب

تلاوت اور نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ نے سامعین کو اپنے افتتاحی خطاب سے نوازا۔ حضور نے خطاب فرمانے سے قبل احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اگرچہ مَیں نے جلسہ میں نعرے نہ لگانے کے لئے کہا ہے لیکن ہم اِس جلسہ کو اللہ تعالیٰ کے نام کی تقدیس بلند کرنے کی غرض سے نعرۂ تکبیر سے شروع کرتے ہیں لیکن صرف اور صرف نعرۂ تکبیر ہی بلند کیا جائے اور کوئی دوسرا نعرہ نہ لگایا جائے۔ حضور کے اِس ارشاد پر ہزاروں ہزار سامعین نے جن میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بشارات کے مطابق بفضلہ تعالیٰ دُنیا کی مختلف قوموں اور نسلوں کے باہم دگر سگے بھائیوں کی طرح ایک ہو جانے اور وحدتِ جمہوری میں پروئے جانے والے کالے اور گورے، زرد اور گندم گوں سب ہی شامل تھے عجب والہانہ انداز میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا فلک بوس نعرہ لگایا۔ اِس کے بعد بھی احباب جذبۂ بے اختیار کے ماتحت پُرجوش نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے رہے اور جلسہ گاہ ہی نہیں بلکہ اس کے اِردگرد کا پورا ماحول اللہ تبارک وتعالیٰ کے نام کی تقدیس پر مشتمل پُرجوش نعروں سے گونج اُٹھا۔ اِس طرح جلسہ کا افتتاح اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے پُرجوش نعروں کے درمیان عمل میں آیا۔

بعد ازاں حضور نے تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اِس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ گزشتہ سال جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس میں جتنے لوگ موجود تھے امسال بہت سی رکاوٹوں اور ایک انتہائی محدود طبقہ کی طرف سے پھیلائی جانے والی افواہوں کے باوجود اس کے مقابلہ میں قریباً پچاس فیصد زیادہ لوگ اِس وقت جلسہ گاہ میں موجود ہیں۔
حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اِس فضل اور احسان پر ہمارے دل اُس کی حمد سے لبریز اور اس کے حضور میں سجدہ کناں ہیں۔

حضور نے بعض رکاوٹوں اور افواہوں کا ذکر کرتے ہوئے جو اِس ضمن میں پھیلائی گئی تھیں اِس افواہ کی بھی تردید فرمائی کہ نعوذ باللہ ہم پاکستان سے چلے جائیں گے۔ حضور نے فرمایا پاکستان ہمارا وطن ہے ہم نے اِس کے لئے قربانیاں کی ہیں اور کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ مَیں ہمیشہ کہتا رہا اور توجہ دلاتا رہا ہوں اور اِس کے مطابق ہم سب مِل کر اپنی مادرِ وطن یعنی پاکستان کی مضبوطی و استحکام اور ترقی وخوشحالی کے لئے دعائیں کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے وطن کی محبت کو ایمان کا جزو قرار دیا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے تمہاری ماؤں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ اِس ارشاد میں مادرِ وطن بھی شامل ہے۔ سو مادرِ وطن کے قدموں کے نیچے جو جنت ہے ہم اُسے چھوڑ کر کہیں اور کیسے جا سکتے ہیں اور کیوں جائیں۔ جس طرح ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اسی طرح ہم نے مادرِ وطن میں اپنی محنت، اپنی قربانیوں اور اپنی دعاؤں سے جنت کا ماحول پیدا کرنا ہے۔ ہم نے اِس ملک میں ہی رہنا ہے۔ ہم نے اسی طرح آئندہ بھی خدمت کرنی ہے جیسے پہلے کرتے رہے ہیں۔ اور اسی طرح اس کی ترقی و خوشحالی کے لئے دعائیں کرنی ہیں جس طرح پہلے کرتے رہے ہیں۔ ہم اس کی خدمت کرتے اور اسکی ترقی وخوشحالی کے لئے دعائیں کرتے چلے جائیں گے
حضور نے فرمایا خدا تعالیٰ نے یہ ہماری ذمہ داری ٹھہرائی ہے کہ ہم دعاؤں کے ساتھ اپنے ملک کے استحکام اور خوشحالی کے سامان کریں۔ اور بہت بڑی حد تک یہ ذمہ داری اِس لئے ہم پر عائد ہوتی ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات، اس کی صفات اور قدرتوں کی معرفت عطا کی گئی ہے۔ ہم نہ صرف دعائیں کرتے ہیں بلکہ یہ یقین بھی رکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ہماری دعاؤں کو سُنے گا اور اس کے فضل کے نتیجہ میں ہمارا یہ ملک ترقی کرے گا اور اس میں خوشحالی کا دَور دورہ ہو گا۔

بعدہٗ حضور نے اِس سال کے دَوران اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی نئی رحمتوں اور برکتوں کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ اگرچہ ہمارے لئے بعض تلخیاں پیدا کی گئیں لیکن ابتلاء کے ان ایّام میں بھی جبکہ ہمیں بہت تکلیف دہ حالات میں سے گزرنا پڑا ہمارے چہروں کی مسکراہٹوں اور اطمینانِ قلب میں فرق نہیں آیا۔ ہمیں تو دعائیں کرتے چلے جانا ہے اپنے ملک اور اہلِ ملک کے لئے بھی اور تمام بنی نوعِ انسان کے لئے بھی۔ چنانچہ ہم دعاؤں کے ساتھ ہی اپنے جلسہ کا آغاز کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نوعِ انسان کی فلاح اور خوشحالی کے سامان کرے۔ انسانوں اور انسانوں کے درمیان جو بغض وعناد پایا جاتا ہے اُسے دُور فرمائے اور نوعِ انسان کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف واپس لوٹنے کی توفیق ملے۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے افراد کو ہر قسم کی تلخیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو کامیابی سے نبھاتی چلی جائے۔

آخر میں حضور نے اپنی صحتیابی کے لئے بھی دعا کرنے اور ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا ہونے کے لئے بھی دعا کی تحریک فرمائی اور فرمایا اب ہم سب مِل کر دعا کریں گے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہمیں ہماری زندگیوں میں ان بشارتوں کے پُورا ہونے کی جھلک نظر آنے لگے جو ہمیں مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعہ دینِ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے کامل اور دائمی غلبہ کے متعلق ملی ہیں۔

اِس رُوح پرور اور وجد آفریں خطاب کے بعد جو پون گھنٹے سے کچھ زائد عرصہ تک جاری رہا حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جلسہ گاہ میں موجود ہزاروں ہزار احباب شریک ہوئے۔ اِس طرح جماعتِ احمدیہ پاکستان کے بیاسیویں (۸۲) جلسہ سالانہ کا افتتاح حضور ایدہ اللہ کے خطاب کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ عمل میں آیا۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ رفتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے:۔
عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے، الحمد للہ۔
احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت وعافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۷ رفتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
ضعف کی شکایت ہے
احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ وعاجلہ اور درازئ عمر کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رُومانی طاقت کی دوا۔

اعصابی کمزوری کا زود اثر علاج
قیمت -/۱۰ روپے۔

ناصر دواخانہ گول بازار۔ ربوہ۔ فون نمبر ۵۳۴

ضرورت ہے

ایک مشہور کمپنی میں جو کہ گاڑیوں کے فاضل پرانے ایئر کنڈیشنرز اور آفس اکوپمنٹ کا کاروبار کرتی ہے۔ سٹور آفیسر کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت گریجویٹ اور اسی ہی شعبہ کا کم از کم پانچ سالہ تجربہ ہو۔

یا سابقہ فوجی افسر جسے اکاؤنٹنگ اور سٹور کا کافی تجربہ ہو۔

امیدوار حضرات بمعہ نقول اسناد مورخہ ۶ر جنوری ۱۹۷۵ء تک پرنسپل منیجر پوسٹ آفس بکس نمبر ۴۷۶۶ کراچی کے نام پر ارسال کریں۔

مرض اُٹھرا

اور دیگر امراض کا علاج کرنے والے

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ - ربوہ - ٹنڈو محمد خان

فون ۴۸۴۴ - ۶۳۸

تمام مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔
اور مستورات کیلئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے۔

پُرانی اور "لاعلاج" امراض کی کیورز (CURES) کے نتائج

جناب منیجر چیف میڈیکل سٹور ریلوے روڈ احمد پور شرقیہ نے لکھا: "(بواسیر کیلئے) PILES CURE. تین پیکٹ مختلف مریضوں نے استعمال کئے اور کلی طور پر تندرست ہو گئے"! بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ دوا (لٹریچر و نمونہ مفت) طلب کریں مثلاً دمہ کیلئے استھما کیور وغیرہ۔ فی کورس -/۱۰

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کمرشل بلڈنگ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۹۰۶/۹۰۶

جرمولین

نئی و پُرانی خارش، داد، چنبل، پھوڑے پھنسی اور کیل چھائیوں کے لئے زود اثر اور مجرب مرہم

اختر یونانی لیبارٹریز۔ لائلپور

فون ۶۹۰۶
سٹاکسٹ ناصر دواخانہ ربوہ

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بیماری سے شفا دے۔ دُعا کے ساتھ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کی دوا بھی استعمال کریں۔

داغ۔ دھبے۔ کیل۔ مہاسے

چھائیاں

دُور کرنے کیلئے کھانے کی دوا قفیلین بے حد مفید ہے۔ -/۹

مٹی کھانے والے کمزور بچے!
"پیور بے بی ٹانک" سے یہ عادت چھوڑ جاتے ہیں -/۳

جانوروں کو اپھارہ سے بچانے کیلئے
"شفائے اپھارہ" اپنے پاس ضرور رکھیں
فوری فائدہ دیتی ہے۔ قیمت -/۷۵ درجن -/۶
دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچہ کی رعایت۔

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار۔ ربوہ

نئے سال کو
خوشگوار بنائیے

قومی بچت کی اسکیموں میں

روپیہ لگائیے

- سیونگس اکاؤنٹ
- فِکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ
- خاص ڈپازٹ اکاؤنٹ
- بونس ڈپازٹ اکاؤنٹ
- پرائز بانڈ (۵، ۱۰ اور ۱۱ روپے)
- خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ
- نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹ
- ڈیفنس سیونگس سرٹیفکیٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید الاضحیٰ کی مقدس تقریب اور جلسہ سالانہ کے بابرکت اجتماع کا نہایت خوشکن اتصال

نمازِ عید سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے پڑھائی اور پُرمعارف خطبہ ارشاد فرمایا

نماز میں پاکستان کے کونے کونے نیز ایشیا، افریقہ، یورپ اور امریکہ کے درجنوں ممالک سے آئے ہوئے ہزاروں ہزار احباب نے شرکت کی سعادت حاصل کی

ربوہ ـــ امسال ماہِ رواں دسمبر ۱۹۷۴ء کے آخری ہفتہ میں عید الاضحیٰ کی مقدس تقریب اور جلسہ سالانہ کے بابرکت اجتماع کا مسرت آگیں و وجد آفریں اتصال ظہور میں آیا جو ان کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی خوشیوں کو دوچند کرنے کا موجب ہوا۔ ہزاروں ہزار احباب جماعت پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ ایشیا، افریقہ، یورپ اور امریکہ کے درجن بھر سے زائد ممالک سے دیوانہ وار ربوہ میں کھنچے چلے آئے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے معمول سے کہیں بڑھ کر فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال ہوں۔

امسال عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب ۲۵ر دسمبر ۱۹۷۴ء (مطابق ۱۰ر ذوالحجہ ۱۳۹۴ ہجری) کو ہونا تھی اور جماعت احمدیہ کا بیاسیؔ واں جلسہ سالانہ ۲۶ر دسمبر ۱۹۷۴ء سے شروع ہونا تھا اس لئے پاکستان کے دُور و دراز علاقوں سے ہی نہیں بلکہ مشرق و مغرب کے دُور و دراز ممالک سے بھی شمعِ احمدیت کے پروانے عید الاضحیٰ اور جلسہ سالانہ کی دوہری خوشیوں اور دوہری برکتوں سے بہرہ اندوز ہونے کے شوق میں ۲۵ر دسمبر سے پہلے ہی اپنے مرکز میں دیوانہ وار کھنچے چلے آئے انہوں نے اپنے گھروں میں عید کرنے پر مسافر ہونے کی حالت میں مرکزِ سلسلہ میں عید منانے اور ساتھ ہی جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کو ترجیح دی۔ چنانچہ امسال ربوہ میں عید الاضحیٰ کا ایسا عظیم الشان اور رُوح پرور اجتماع دیکھنے میں آیا کہ اس سے پہلے کبھی دیکھنے میں نہ آیا تھا۔ نہ صرف یہ کہ مسجد اقصیٰ کا مسقف حصہ اور صحن ہی پُرشوق نمازیوں سے بھرا ہوا تھا اور اس میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی بلکہ مسجد سے ملحق نہایت درجہ وسیع و عریض جلسہ گاہ میں بھی نمازیوں کی صفیں دُور دُور تک پھیلی ہوئی تھیں۔ یہ عظیم الشان اجتماع ایسا رُوح پرور منظر پیش کر رہا تھا کہ جسے دیکھ دیکھ کر رُوحوں پر وجد کی سی کیفیت طاری ہو رہی تھی اور اسلام و احمدیت کے ہزاروں ہزار متوالے اللہ تعالیٰ کے احساناتِ بے پایاں کو یاد کر کے اس حال میں تکبیرات کہہ رہے تھے کہ ان کی روحوں پر اہتزاز کی کیفیت طاری تھی۔

ٹھیک ساڑھے نو بجے قصرِ خلافت سے تشریف لا کر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ عید پڑھائی اور نماز پڑھانے کے بعد ایک نہایت پُرمعارف خطبہ ارشاد فرمایا۔

حضور نے واضح فرمایا۔ اسلام نے جو عبادات سکھلائی ہیں اور جن کے بجا لانے کا حکم دیا ہے ان میں بنیادی طور پر دو پہلو پائے جاتے ہیں کسی عبادت میں ایک پہلو نمایاں ہو کر سامنے آتا ہے اور کسی عبادت میں دوسرا پہلو۔ ان میں سے ایک پہلو ہے عاجزی اور انکسار کا اور دوسرے پہلو کا تعلق ہے محبت اور ایثار سے۔ بمثال کے طور پر نماز میں عاجزی اور انکسار کا پہلو نمایاں ہے جبکہ حج میں محبت اور ایثار کا۔ حج کی عبادت میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے عشق میں مستانہ وار زندگی گزارو۔ اس فریضہ کو اللہ تعالیٰ نے ذبحِ عظیم کا نام بھی دیا ہے۔ ذبحِ عظیم کا لفظ اس حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ دُنبے وغیرہ ذبح کرنا، طواف کرنا اور حجرِ اسود کو بوسہ دینا اپنی ذات میں کوئی چیز نہیں ہے اصل چیز اسے ذریعہ اللہ کا حکم ماننا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذریعہ ایک عظیم تربیت کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ جب انہوں نے اپنے خواب کو پُورا کرنے کی غرض سے حضرت اسمٰعیلؑ کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے روک کر اور اس کی بجائے تمثیل کے طور پر دنبہ کی قربانی رائج کر کے ان پر اس حقیقت کو آشکار فرمایا کہ ایک جان کی ضرورت نہیں بلکہ ان قوموں کی ضرورت ہے جو دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سربلندی کی خاطر میری راہ میں جانیں قربان کرنے کے لئے تیار ہوں۔

حضور نے بتایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد اور اپنی نسلوں کی ایسی تربیت کی کہ ان میں ایک نبی کے بعد دوسرا نبی پیدا ہوتا چلا گیا اور وہ ایک نسل کے بعد دوسری نسل کو رسالتِ محمدیہ کو قبول کرنے کیلئے تیار کرتے چلے گئے چنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ ظہور میں آئی تو صحابہ کرامؓ نے محبت و فدائیت اور قربانی و ایثار کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھلایا انہوں نے یہی کہا کہ دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سربلندی کی خاطر ہماری نسلیں بھی قربان ہوتی ہیں تو ہمارے لئے عین راحت ہے۔ یہ ہے وہ ذبحِ عظیم جس کیلئے اسمٰعیلؑ کو قربانی کے لئے پیش کیا گیا تھا۔

حضور نے فرمایا آج ہم اسلئے پیدا کئے گئے ہیں کہ ہم دنیوی اموال اور جاہ و حشمت سے کوئی سروکار نہ رکھیں بلکہ ہم دین کے لئے قربانیاں کرنیوالے ہوں۔ دنیا کے ہر گوشہ میں توحید کا نعرہ لگانے اور اسے قائم کرنیوالے ہوں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند کرنیوالے ہوں اور ذبحِ عظیم کی حقیقت کو اپنے عمل سے آشکار کرنیوالے ہوں۔

اس بصیرت افروز خطبہ کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ کے حضور ایک پُرسوز اجتماعی دُعا کرائی جس میں سب احباب شریک ہوئے۔

نماز سے فارغ ہونے اور اپنے گھروں میں واپس جانے کے بعد سنتِ ابراہیمیؑ کی اتباع میں اہلِ ربوہ نے اپنی قربانیاں پیش کیں۔ اسی طرح دفتر جلسہ سالانہ کی طرف سے کئے گئے انتظام کے تحت بیرونی مقامات کے احمدیوں کی طرف سے سینکڑوں کی تعداد میں بکرے اور گائیں ذبح کی گئیں۔ الغرض ربوہ میں عید الاضحیٰ کی تقریب اسلامی شعار کے مطابق منائی گئی۔

مہمانوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ

بقیہ صفحہ ۲

۱۹۷۴ء کے اعداد و شمار اور ان میں تدریجی اضافہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تاریخ	وقت	تعداد مہمانان ۷۳ء	تعداد مہمانان ۷۴ء	اضافہ
۲۳ر دسمبر	شام	۴۶۱۰	۷۶۵۲	۳۰۴۲
۲۴ر دسمبر	صبح	۴۹۵۵	۸۹۲۹	۳۹۷۴
۲۴ر دسمبر	شام	۱۴۷۷۱	۲۴۹۴۸	۱۰۱۷۷

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر واپسی کے لئے زائد بوگیاں لگانے کا پروگرام

۱۔ کراچی:- ایک زائد بوگی چناب ایکسپریس (۱۲ ڈاؤن) کے ساتھ روزانہ ۲۹ تا ۳۱ر دسمبر کراچی کے لئے لگائی جائے گی۔

۲۔ میرپور خاص اور حیدرآباد:- ۲۹ر اور ۳۰ر دسمبر کو ایک ایک زائد بوگی ربوہ سے لائلپور تک کیلئے لگے گی جو وہاں سے شاہین ایکسپریس کے ساتھ لگائی جائے گی اور حیدرآباد سے میرپور خاص کیلئے ۳۰ر اور ۳۱ دسمبر کو یہ بوگیاں ۴۰۳ ڈاؤن گاڑی کے ساتھ لگائی جائیں گی۔

۳۔ لاہور:- ایک ایک زائد بوگی روزانہ سرگودھا ایکسپریس کے ساتھ ۲۹ر دسمبر تا ۲ر جنوری لاہور کے لئے لگائی جائے گی۔

۴۔ جھنگ:- ۲۹، ۳۰ر اور ۳۱ر دسمبر کو ایک ایک زائد بوگی ربوہ سے جھنگ کے لئے لگائی جائیگی گاڑی نمبر ۵۱ کے ساتھ۔

۵۔ سمہ سٹہ:- ایک زائد بوگی ربوہ سے لائلپور ۵۲ ڈاؤن کے ساتھ اور وہاں سے ۶۲ ڈاؤن کے ساتھ سمہ سٹہ کے لئے ۲۹ر دسمبر تا ۳۱ر دسمبر لگائی جائے گی۔

۶۔ راولپنڈی:- ایک ایک زائد بوگی چناب ایکسپریس (۱۱ ڈاؤن) کے ساتھ راولپنڈی کے لئے ۲۹ر اور ۳۰ر دسمبر کو لگائی جائیگی۔ اور انہی تاریخوں کو ایک ایک زائد بوگی لاہور جانے والی ماڑی انڈس کے ساتھ لگائی جائیں گی جو لائلپور سے راولپنڈی کو جانے والی ۱۲۰۔ اَپ گاڑی کے ساتھ لگا دی جائیں گی۔

عبدالرشید غنی
ناظم استقبال

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴

(پبلشر: مسعود احمد خورشید۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ)